© rasailojaraid.com

مطبوعات

THE PILGRUNAFE OF EIERNITY مترجم: جناب شیخ محمود احمد صاحب۔ شائع کردہ: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۱۸۷۔ قیمت ۱۲ روپے

علامہ اقبال کی یوں تو ساری تصنیفات ہی بڑی بلند پایہ ہیں لیکن ان میں جاوید نامہ خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں تخیل کی بلندی اور ندرت، حکیمانہ طرزِ استدلال، مابعدالطبیعاتی مباحث، شعری محاسن، سوز و گداز، شیرینی اور روانی کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات کے اہم ترین پہلوؤں کی وضاحت موجود ہے۔ اقبالؒ نے اس لازوال ادبی کارنامہ میں زندگی اور کائنات کے بارے میں اپنے مخصوص نظریات پیش کیے ہیں۔ افلاک کی اس سیر میں شاعر ہمیں مولانا روم، جمال الدین افغانی، سید حلیم پاشا، گوتم بدھ، زرتشت، ٹالسٹائی، نطشے، ملا طاہر غنی کشمیری، شاہ ہمدان، سلطان ٹیپو، غالب، حلاج وغیرہ سے روشناس کراتا ہے۔ یہ حضرت اقبال کے فکر و نگاہ کے مختلف گوشوں کی نقاب کشائی کرتے ہیں۔ اس کتاب میں علامہ اقبال نے خاص طور پر تقدیر پرستی، قومیت، نام نہاد تصوف، مغربی تہذیب و تمدن، دین اور سیاست کی دوئی، اور اس کے خطرناک نتائج، عقل و عشق کا موازنہ اور عشق کی عقل پر برتری، اسلامی ممالک کی زبوں حالی اور اس کے اسباب، الغرض اسی نوعیت کے بے شمار مسائل پر اظہارِ خیال کیا ہے۔

شیخ محمود احمد صاحب علمی دنیا کی طرف سے ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس قابلِ قدر کتاب کو انگریزی کا جامہ پہنا کر اہلِ مغرب کی فکرِ اقبال تک رسائی ممکن بنا دی ہے۔ یہ ترجمہ بڑا شگفتہ اور رواں ہے اور اس میں انہوں نے نظم معریٰ سے جس طرح کام لیا ہے اس سے کلامِ اقبال کی روح بھی اس ترجمہ میں کافی حد تک منتقل ہو گئی ہے۔

© rasailojaraid.com